کافرہ بیوی اولاد کے سامنے شراب نوشی کرتی ہے اور طلاق کی صورت میں اولاد کو ساتھ لے جانے کا خدشہ ہے

تشرب الخمر أمامه ويخشى إن طلقها أن تأخذ الأولاد وهي كافرة

[أردو - اردو - urdu]

محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہاؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

کافرہ بیوی اولاد کے سامنے شراب نوشی کرتی ہے اور طلاق کی صورت میں اولاد کو ساتھ لے جانے کا خدشہ ہے

میں نے ایك عیسائی عورت سے شادی کر رکھی ہے اور اس سے میرے دو بچے بھی ہیں، ایك رمضان المبارك کے مہینہ میں ایسا ہوا کہ میں افطاری کر رہا تھا کہ کھانے کے دوران میری بیوی نے شراب نوشی شروع کر دی، اور میں اسے اس سے نہ روك سکا، کیونکہ اگر میں روکنے کی کوشش کرتا تو وہ طلاق کا مطالبہ کرتی اور ہو سکتا ہے طلاق کی صورت میں بچوں کی پرورش کا حق بھی حاصل کر لیتی، اس طرح میرے لیے بچوں کو دین اسلام کی تعلیم دین مشکل ہو جاتا.
میرا سوال یہ ہے کہ کیا رمضان المبارك میں جب وہ شراب نوشی کرے اور اس کے خاندان والے شراب نوشی کریں تو کیا میرے لیے ان کے ساتھ بیٹھنا حرام ہے، حالانکہ میں شراب نوشی نہیں کرتا ؟

الحمد للہ :

اگرچہ کتابی عورت (یعنی یہودی اور عیسائی) سے شادی کرنا جائز ہے، لیکن اس میں بہت سارے خطرات پائے جاتے ہیں، جن میں سب سے بڑا خطرہ اولاد کے دین کا ہے کیونکہ وہ عورت اپنے خاوند کی اولاد کو دین اسلام سے دور لے جانے کی کوشش کریگی، اور خاص کر جب وہ غیر مسلم ملك میں بستی ہو تو قانون بھی اس کے ساتھ ہے.

جب بچے ماں کو شراب نوشی کرتے ہوئے دیکھیں تو آپ اولاد کو کیسے مطمئن کر سکتے ہیں کہ شرام نوشی حرام ہے!!

اکثر علماء کرام کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی کتابی عورت سے شادی کرے تو وہ اسے شراب نوشی سے روکے گا، اور خنزیر کا گوشت کھانے سے بھی منع کرےگا، شافعی اور حنبلی حضرات کے جمہور فقہاء کا مسلك یہی ہے، اور احناف کی ایك جماعت بھی اسی کی قائل ہے.

احناف کی کتاب: البحر الرائق " میں بعض احناف سے منقول ہے کہ:

" مسلمان خاوند کو حق حاصل ہے وہ اپنی ذمی بیوی کو شراب نوشی سے بالکل اسی طرح روکےگا جس طرح وہ اپنی مسلمان بیوی کو پیاز اور لہسن کھانے سے روکتا ہے کیونکہ اسے ناپسند ہو تو وہ مسلمان بیوی کو ایسا کرنے سے روك سکتا ہے، یہی حق ہے جو کسی پر مخفی نہیں " انتہی

دیکھیں: البحر الرائق (٣ / ١١١).

اور شافعیہ کی کتاب " مغنی المحتاج " میں درج ہے:

" نان و نفقہ اور تقسیم و طلاق کے مسائل میں منکوحہ کتابی عورت بھی مسلمان عورت کی طرح ہے، اسے بھی حیض و نفاس اور جنابت سے غسل پر مجبور کیا جائیگا، اور خنزیر کھانے سے روکا جائیگا، اور اسے اور مسلمان عورت دونوں کو اس کے نجس اعضاء دھونے پر مجبور کیا جائیگا " انتہی

دیکھیں: مغنی المحتاج (٤ / ٣١٤).

اور حنابلہ کی کتاب " الانصاف " میں درج ہے:

" ذمی عورت کو نشہ آور اشیاء اور نشہ کرنے سے روکا جائیگا، صحیح مسلك یہی ہے کہ جب نشہ آور نہ ہو تو اسے اس سے نہیں روکا جائیگا (امام احمد رحمہ اللہ نے یہی بیان کیا ہے) اور امام احمد سے ایك روایت میں ہے کہ: اسے مطلقا روکا جائیگا.

اور الترغیب میں ہے: خنزیر کھانے سے بھی اسی طرح منع کیا جائیگا " انتہی

دیکھیں: الانصاف (٨ / ٣٥٢).

مالکیہ کہتے ہیں کہ:

" خاوند کو حق نہیں کہ وہ کتابی بیوی کو شراب نوشی کرنے اور خنزیر کھانے سے روکے "

دیکھیں: التاج و الاکلیل (٥ / ١٣٤).

اگر آپ اپنی بیوی کو بچوں کے سامنے شراب نوشی کرنے سے نہیں روك سکتے جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے کہ ہو سکتا ہے وہ طلاق کا مطالبہ کر دے اور اولاد کو لے کر چلتی بنے، تو اس صورت میں آپ کو اپنی بیوی پر واضح کرنا چاہیے کہ آپس میں حسن معاشرت اور حسن سلوك کا تقاضہ اور خاوند بیوی کے مابین بہتر اور اچھے تعلقات یہی ہو سکتے ہیں کہ تم بچوں کے سامنے شراب نوشی مت کیا کرو.

اور اگر وہ ایسا کرنے سے انکار کرتی ہے تو پھر آپ کو چاہیے کہ جب وہ اس برائی کے مرتکب ہو رہے ہوں تو آپ ان کے ساتھ مت بیٹھیں، بلکہ وہاں سے اٹھ جائیں، اس برائی سے انکار کا ایك طریقہ یہ بھی ہے.

جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

{ یقینا تم پر کتاب قرآن مجید میں یہ نازل کیا گیا ہے کہ جب تم اللہ تعالی کی آیات کے ساتھ کفر ہوتا سنو اور ان سے استہزاء و مذاق ہوتا ہوا سنو تو ان کے ساتھ اس وقت تك مت بیٹھو جب تك کہ وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں، اگر تم بیٹھو گے تو پھر تم بھی انہیں جیسو ہوگے، یقینا اللہ تعالی منافقوں اور کافروں کو اکٹھے جہنم میں جمع کرنے والا ہے }النساء (١٤٠).

جو شخص ہاتھ سے برائی کو نہ روك سکتا ہو اس کے لیے قاعدہ اور اصول یہی ہے کہ اگر استطاعت رکھتا ہو تو وہ اس جگہ سے اٹھ جائے وگرنہ وہ بھی گناہ میں مجرم کے ساتھ برابر کا شریك ہوگا.

آپ کو صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے، اور اس بیوی کو دین اسلام کی دعوت کی ہر ممکن کوشش کریں، اور اپنے اخلاق و اعمال کے ساتھ اس کے ہاں دین اسلام کی محبت پیدا کریں.

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ اس کی ہدایت کے لیے زیادہ سے زیادہ دعا کریں، کیونکہ دعا بہت عظیم ہتھیار ہے، ہو سکتا ہے اللہ سبحانہ و تعالی اسے اور اس کے خاندان والوں کو آپ کے ہاتھ پر ہدایت نصیب فرما دے.

واللہ اعلم